المدنی سٹیشنرز اینڈ فوٹو اسٹیٹ

ہمارے ہاں

- سکیننگ
- پرنٹ آؤٹ
- اسلامی کتب
- سٹیشنری
- قرآن پاک
- سپارے

اور

ہر طرح کی عمدہ، معیاری پرنٹنگ، عربی، اردو اور انگلش کمپوزنگ کے لیے تشریف لائیں۔

0333 5491331
0315 6791331

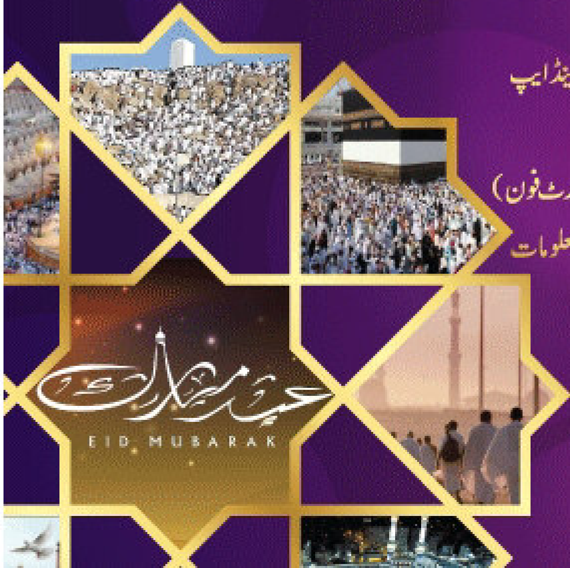
ماہنامہ
علم و سائنس
ستمبر 2017
ذوالحجہ ۱۴۳۸ھ

قاضی مشتاق
امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت راولپنڈی

سرپرست
حضرت مولانا مفتی **مجیب الرحمٰن** صاحب
مہتمم جامعہ محمدیہ صادق آباد راولپنڈی

زیر نگرانی
استاذ العلماء حضرت مولانا **نعمان حاشر** صاحب
نائب صدر پاکستان علماء کونسل پنجاب

- تفسیر قرآن (قربانی کا مقصد)
- تجوید قرآن (تجوید کی تعریف وغیرہ)
- حدیث رسول ﷺ
- یوٹیوب چیٹ میسنجر
- سمارٹ فون بیٹری ٹپس اینڈ ایپ
- یوٹیوب ہیٹ میپس
- ٹیکنالوجی نیوز (نوکیا سمارٹ فون)
- الیکٹرونکس ہیٹ گن کی معلومات



قرآن وسنت اور سائنسی علوم کی تعلیمات کا علمبردار

ماہنامہ علم و سائنس اسلام آباد

سرپرست اعلیٰ
شیخ الحدیث حضرت مولانا قاضی مشتاق احمد صاحب
امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت راولپنڈی

سرپرست
حضرت مولانا مفتی مجیب الرحمٰن صاحب
مہتمم جامعہ محمدیہ صادق آباد راولپنڈی

زیرِ نگرانی
استاذ العلماء حضرت مولانا نعمان حاشر صاحب
نگران نائب صدر پاکستان علماء کونسل پنجاب

مدیر اعلیٰ: محمد افضل
(ایکسپرٹ کمپیوٹر موبائل اینڈ الیکٹرونکس ہارڈ ویئر اینڈ سافٹ ویئر)

مدیر: محمد عبداللہ

معاون مدیر: میاں محمد شاہد شریف
(اکاؤنٹنٹ، بلاگر، کوڈر اینڈ ڈویلپر)

قانونی کمیٹی: محمد سعد (ایڈووکیٹ ہائی کورٹ)

مشاورتی کمیٹی
مفتی محمد خالد حقانی صاحب
مفتی سہیل احمد صاحب
اسحاق گل صاحب
عبدالمجید صاحب
فضل الرحمٰن صاحب
رحیم طارق صاحب
فاروق خان مہمند صاحب
اسد محمود صاحب
صلاح الدین صاحب
ڈاکٹر معاذ سلمان صاحب

شمارہ ٹیم ای میل: shumara@ilmoscience.com
مدیر ای میل: mudeer@ilmoscience.com
فیس بک ایڈریس: Ilm o Science
ٹویٹر ایڈریس: Ilm o Science
ویب سائٹ: www.ilmoscience.com
فون نمبرز: 0333 5491331 0344 9450609 0333 5182347
0303-3181987 0322-9873038 0315-6791331

قیمت فی شمارہ 30 روپے
سالانہ 360 روپے

پبلشر: فاروقی پرنٹنگ اینڈ سٹوڈیو

فہرست

اداریہ

اس حقیقت سے کوئی انکار نہیں کہ جدید میڈیا نے دنیا بھر کی طرح پاکستانی قوم کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ چنانچہ مغربی معاشرے کی طرح ہمارے ہاں بھی اس کے گہرے اثرات مرتب ہوئے ہیں۔ میڈیا کے طاقتور اثرات نے معاشرتی رویے اور بعض روایات کو بدلنے میں بھی اہم کردار ادا کیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ میڈیا کے ان اثرات کی وجہ سے دور حاضر کو ذرائع ابلاغ کا دور قرار دیا گیا۔ ذرائع ابلاغ جس کی مختلف صورتیں ہیں۔ الیکٹرانک میڈیا جیسا کہ ٹی وی چینلز وغیرہ، براڈ کاسٹ جیسا کہ ریڈیو، سائبر میڈیا جیسا کہ انٹرنیٹ اور پرنٹ میڈیا جیسے کہ اخبارات، رسائل اور جرائد وغیرہ۔

یوں تو دنیا بھر کی حکومتیں، ادارے، تنظیمیں اور مختلف افراد میڈیا کو خبروں، پیغام رسانی، نظریات کے فروغ، سماجی اور ثقافتی تبدیلیوں کے لیے استعمال کرتے ہیں لیکن دوسری طرف کچھ لوگ اسے اپنے مذموم مقاصد کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں۔ اور یہی وہ طبقہ ہے جو ہر ملک میں میڈیا پر حاوی یا اس کی کوشش میں رہتا ہے اور اس طبقے کے مذموم مقاصد میں سرفہرست چیز فحاشی کا فروغ ہے اور اس میں یہ لوگ کافی حد تک کامیاب رہے ہیں دنیا بھر کے ترقی یافتہ ممالک میں میڈیا کو باقاعدہ منصوبہ بندی سے مذموم مقاصد کے لیے استعمال کرنے کا آغاز کئی دہائیاں پہلے ہو چکا ہے لیکن چونکہ ہمارے یہاں میڈیا کو آئے تھوڑا عرصہ ہوا ہے اس لیے یہاں پر ان لوگوں کو ابھی تک کوئی خاطر خواہ کامیابی نہیں ملی لیکن اتنا ضرور ہیں کہ یہ لوگ پوری طرح کوشش میں ہے اور میڈیا سے مذہبی طبقے کی بے توجہی اور ان کی کوششوں کو دیکھ کر یہ اندازہ لگانے میں کسی راکٹ سائنس کی ضرورت نہیں کہ وہ دن دور نہیں جب یہاں بھی میڈیا کو یہ لوگ اسی طرح استعمال کرنا شروع کردیں گے جیسا کہ مغربی معاشرے میں یہ لوگ کرتے ہیں میڈیا جس کے متعلق مذہبی طبقے کا خیال ہے کہ یہ تمام تر برائیوں کی جڑ

ہے نیز یہ کہ میڈیا ہمارے معاشرے میں الحاد، فحاشی، غیر اسلامی روایات اور ایسی تمام غیر اخلاقی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے دشمنان اسلام کی سازش ہے اور اس کے ذریعے صرف اور صرف وہی کام کیا جاسکتا ہے جو کہ آج کل دنیا بھر کی میڈیا پر دکھایا جاتا ہے اور یہ خیال کسی حد تک درست بھی ہے لیکن کبھی ہم نے اس نقطے پر غور کرنے کی کوشش کی بھی ہے کہ میڈیا تمام تر برائیوں کی جڑ کیوں ہے ؟ ظاہر ہے جب اچھے لوگ اس کو اپنے کنٹرول میں نہیں لیں گے تو پھر وہ طبقہ اسے اپنے ہاتھ میں لینے کی کوشش ضرور کرے گا جو اسے غلط مقاصد کے لیے استعمال کرنا چاہتا ہے میں یہ بھی نہیں کہتا کہ میڈیا پر اہل حق کے نمائندے نہیں ہیں بلکہ کچھ مخلص حلقوں نے میڈیا کے میدان میں بھی دینی حوالے سے سرگرمی دیکھائی ہے اور شاید اسی لیے اب کہیں کہیں میڈیا کو سمجھنے اور اس کے درست استعمال کی کوششیں بھی نظر آتی ہیں۔

لیکن یہ لوگ اور اس حوالے سے کی جانے والی کوششیں آٹے میں نمک کے برابر بھی نہیں ہیں۔ حالات کی ٹھوکروں نے میڈیا کی اہمیت تو باور کرادی ہے لیکن دینی طبقہ ابھی تک میڈیا کے بنائے ہوئے ماحول کو سمجھنے اور اس کی موجودہ پریکٹس میں اپنے لیے راہ تلاش کرنے میں ناکام رہا ہے۔ یہ بات پورے وثوق کے ساتھ کہی جاسکتی ہے کہ اگر میڈیا کو دینی علوم رکھنے والے افراد مکمل پیشہ ورانہ اصولوں کے ساتھ استعمال کریں تو اسے تبلیغ دین کے لیے باآسانی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ موجودہ دور میں میڈیا ہی وہ ہتھیار ہے جس کے ذریعے تیزی سے معاشرے میں بدلاؤ لایا جاسکتا ہے۔ اگر مذموم مقاصد والے اپنا پیغام پھیلانے کے لیے ایسا مواد تیار کرسکتے ہیں کہ جو معاشرے میں بگاڑ اور فحاشی کے فروغ کا باعث بنتا ہے تو اسلامی اصولوں کے اندر رہتے ہوئے بھی ایسا مواد تیار کیا جاسکتا ہے کہ جس سے عقائد پر بھی فرق نہ آئے اور دعوت کا کام بھی ہو سکے۔ اور یہ کوئی مشکل بھی نہیں بس مذہبی طبقے کو دیگر میدانوں کی طرح یہاں بھی لچک اور ہمت دکھانی ہوگی باقی نتیجے کے ہم مکلّف نہیں اسے اللہ تعالی کی ذات پر چھوڑیں

اللہ تعالی ہم سب کا حامی وناصر ہو

حمدِ باری تعالیٰ

اے خدا اے خدا تو ہے سب سے بڑا
اللہ ہو اللہ ہو اللہ اکبر
ساری امت پہ تیرا ہے سایہ ہوا
کس طرح ہم کریں تیرا شکر ادا
تو خطا پوش ہے بالیقین بالیقین
سب ہیں مانگت تیرے در کے شاہ و گدا
سب کو دیتا ہے تو سب پہ تیری عطاء
جس پہ چلتے رہے انبیا ء اولیاء
گمراہی میں نہ کر تو ہم کو مبتلاء
موت کے دشت میں زندگانی روا
قافلہ قافلہ کارواں کارواں
تیرے کن سے مخلوق کون ومکان
ہم خطا ہی خطا تو عطا ء ہی عطاء
اس میں توحید و سنت ہو روح رواں
دل دھڑکتے رہیں دشمنوں کے سدا
تیرا ہمسر کوئی اور نہ ثانی تیرا
تو نے کیا کچھ دنیا میں ہم کو دیا
یہ فضل ہے ہم پہ اے کبریا
تیری رحمت کا کوئی ٹھکانہ نہیں
ہم کو درکار ہے بس تیرا آسرا
تیرے محتاج سب انبیاء اولیاء
تو ہی ہے مشکل کشا تو حاجت روا
راستہ وہ ہدایت کا ہم کو دکھا
ہو دلوں میں تیرا روح جلوہ نما
اس میں گونجے ہمہ وقت صوت اذاں
تا قیامت رہے یہ جہادی صدا
تو نے پیدا کیے یہ زمین وآسماں
یہ وطن اہل ایمان کا ہے آشیاں
اس گلستان میں آنے نہ پائے خزاں
اے خدا اے خدا تو ہے سب سے بڑا
اللہ ہو اللہ ہو اللہ اکبر

نعتِ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

بہار رحمت

آ قا مدنی آئے ہیں نور ہدایت لائے ہیں
کفر وشرک و باطل کو تو حق نے آ مٹایا ہے

یہ جہاں آقا کی آمد سے معطر ہو چکا
مہک چکی ہے ہے یہ زمین روشن زمانہ ہو چکا

برکتیں میلاد سے تھی آمنہ جھولی بھری
سعدیہ کا بخت بھی بلندیوں کو چھو چکا

یہ کون آیا ہے جہاں پہ دھوم ہے کس کی مچی
ہل چکی ہے کسوی پر امن عالم ہو چکا

کر دیا یاراد پہ وحدت کا اعلاں جو آپ نے
بت کدوں سے کلمے کا یہ ورد جاری ہو چکا

بے مثل ہیں ابو بکر جو ہیں وفاؤں کا امین
جب ملی اس کو وفا تو سر بلندی ہو چکا

آ کے قدموں میں عمر نے سرنگوں باطل کیا
لے گیا کعبہ میں جب تو حق ادا وہ کر چکا

با حیا عثمان علی ایمان جن کا ہے جلی
با وفا ہر جانثار دل منور ہو چکا

معاویہ حسنین کی ہے جانثاری بے مثل
دین کی خاطر مٹ گیا جو وہ بلند پھر ہو چکا

کرگیلانی باعث برکت ولادت کا ذکر
جھولیاں خالی تو برکت سے زمانہ بھر چکا

التفسیر

لَنْ یَّنَالَ اللّٰہَ لُحُوْمُھَا وَلَا دِمَآؤُھَا وَلٰکِنْ یَّنَالُہُ التَّقْوٰی مِنْکُمْ. کَذٰلِکَ سَخَّرَھَا لَکُمْ لِتُکَبِّرُوا اللّٰہَ عَلٰی مَا ھَدٰکُمْ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِیْنَ(الحج:۳۷)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کو قربانیوں کے گوشت نہیں پہنچتے اور نہ ان کے خون بلکہ اسے تو تمھارے دل کی پرہیز گاری پہنچتی ہے اسی طرح اللہ نے ان جانوروں کو تمھارا مطیع کر دیا ہے کہ تم اس (اللہ) کی رہنمائی کے شکریے میں اس کی بڑائیاں بیان کرو اور خوشخبری دو نیک لوگوں کو۔

تشریح: آیت کریمہ میں قربانی کا اصل فلسفلہ بیان فرمایا گیا یعنی جانور کو ذبح کر کے محض گوشت کھانے کھلانے یا اُس کا خون گرانے سے تم اللہ تعالیٰ کی رضا کبھی حاصل نہیں کر سکتے نہ یہ گوشت اور خون اٹھ کر اُس کی بارگاہ تک پہنچتا ہے اُس کے یہاں تو تمہارے دل کا تقوی اور ادب پہنچتا ہے کہ کیسی خوشدلی اور جوش محبت کے ساتھ ایک قیمتی اور نفیس چیز اس کی اجازت سے اس کے نام پر اُس کے بیت کے پاس لیجا کر قربان کی۔ گویا اس قربانی کے ذریعہ سے ظاہر کر دیا کہ ہم خود بھی تیری راہ میں اسی طرح قربان ہونے کے لیے تیار ہیں۔ بس یہی تقویٰ ہے جس کا ذکر وَمَنْ یُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰہِ فَاِنَّھَا مِنْ تَقْوَی الْقُلُوْب میں کیا گیا تھا۔ اور جس کی بدولت خدا کا عاشق اپنے محبوب حقیقی کی خوشنودی حاصل کر سکتا ہے۔

ذبح کرنے کے وقت تکبیر: یعنی ''بسم اللہ اللہ اکبر اللّٰھم منک ولک'' کہہ کر ذبح کرو، اور اللہ کا شکر ادا کرو کہ اُس نے اپنی محبت وعبودیت کے اظہار کی کیسی اچھی راہ سجھادی، اور ایک جانور کی قربانی گویا خود تمہاری جان قربان کرنے کے قائم مقام بنا دیا۔

تجوید کی تعریف

موضوع اور غرض وغایت

تجوید کی اصطلاحات سے فراغت کے بعد اب تجوید کی تعریف، موضوع اور غرض وغایت پر بات ہوگی۔

کسی بھی علم کے شروع کرنے سے پہلے تین چیزوں کا جاننا ضروری ہے

نمبر ایک: اس علم کی تعریف

نمبر دو: اس علم کا موضوع

نمبر تین: اس علم کی غرض وغایت

ہم جس علم کے متعلق یہاں بات کر رہے ہیں اس کا نام تجوید ہے۔

مصدر جَوَّدَ ای: حسَّن ؛ فالتجوید إذًا معناه : التَّحسین

لفظ ''تجوید'' جَوَّدَ کا مصدر ہے بمعنی حَسَّنَ یعنی تحسین کرنا یا پھر الاتیان بالجید او تحسین یعنی کسی کام کو عمدہ کرنا، سنوارنا، کھرا کرنا

تجوید کی اصطلاحی تعریف ہے:

ھو علم یبحث فیه عن مخارج الحروف وصفاتها وعن طرق تصحیح المعروف وتحسینها

علم تجوید اس علم کا نام ہے جس میں حروف کے مخارج اور ان کی صفات اور حروف کی تصحیح اور تحسین کرنے کے بارے میں بحث کی جاتی ہے

تجوید کا موضوع:

الموضوع الذی یبحَثُ فیه علمُ التَّجوید هو: الکلماتُ القرآنیة من حیث إعطاءُ الحروف حقَّها و مستحقَّها دون تکلُّفٍ فی النطقِ أو تعسُّفٍ

علم تجوید میں قرآن پاک کے کلمات اور اس کے حروف سے بحث کی جاتی ہے یعنی کہ یہ کلمات اور حروف کیسے اور کس طرح ادا کرنے ہیں

غرض و غایت:

وغایة علم التجوید تمکُّن القارئ من جودة القرائة و حسن الأداء و عصمة لسانه من اللحن عند تلاوة القرآن الکریم

قرآن مجید کی تلاوت کے دوران حروف کو مخارج سے اور صفات لازمہ و عارضہ کے ساتھ بغیر کسی غلطی کے ادا کرنا

نیز حکم شرعی اس کا یہ ہے کہ

أن تعلم التجوید النظری فرض کفایة إذا قام به البعض الذی یکفی سقط عن الباقین

إن تلاوة القرآن تلاوة مجوَّدة أمرٌ واجب وجوبًا عینیًّا علی کل مَن یرید أن یقرأ شیئًا من القرآن من مسلم أو مسلمة

تجوید کا علم حاصل کرنا فرض کفایہ ہے اگر کچھ لوگ اس کا علم حاصل کرلیں تو باقی لوگوں سے اس کا ذمہ ساقط ہوجائے گا اور قرآن پاک کو تجوید کے ساتھ ہر مسلمان مرد اور عورت پر پڑھنا فرض عین ہے یعنی ہر مسلمان کے لیے تجوید کا اتنا علم ضروری ہے کہ جس سے وہ قرآن پاک اور نماز وغیرہ کی تلاوت غلطی کے بغیر کرسکیں

الحدیث

حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ذی الحجہ کی دسویں تاریخ یعنی عید الاضحیٰ کے دن فرزند آدم کا کوئی عمل اللہ تعالیٰ کو قربانی سے زیادہ محبوب نہیں اور قربانی کا جانور قیامت کے دن اپنے سینگوں، بالوں اور کھروں کے ساتھ (زندہ ہوکر) آئے گا اور قربانی کا خون زمین پر گرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کی رضا اور مقبولیت کے مقام پر پہنچ جاتا ہے، پس اے خدا کے بندو دل کی پوری خوشی سے قربانیاں کیا کرو۔(ابن ماجہ)

حدیث کی تشریح: دس ذی الحجہ کو اگر ایک شخص کروڑوں کی رقم بھی صدقہ کرے تو بھی اس صدقہ کرنیوالے سے اس شخص کا عمل اللہ تعالی کو زیادہ محبوب ہے جو اس دن اللہ تعالی کی خوشنودی کے لیے قربانی کرے۔اس لیے اس عمل کو بغیر کسی شرعی عذر کے ترک نہیں کرنا چاہئے اور اس کے بہت فضائل ہیں چنانچہ احادیث میں مذکور ہیں

کہ قربانی کے جانور کے بدن پر پائے جانے والے ہر بال کے بدلے میں ایک نیکی ہے۔(ابن ماجہ) جو شخص اس طرح قربانی کرے کہ اس کا دل خوش ہو۔اور ثواب کی نیت رکھتا ہوتو یہ قربانی اس شخص کے لئے دوزخ سے آڑ بن جائے گی۔(طبرانی) اپنی قربانی کے جانور کو خوب کھلا کر قوی کرو یہ جانور قیامت کے دن پل صراط پر تمہاری سواریاں ہوں گے۔(کنز العمال) قربانی کا جانور اپنے کھروں سمیت کل میزان میں تولا جائے گا۔(کنزل العمال)

عشرہ ذی الحجہ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی دن ایسا نہیں ہے جس میں نیک عمل اللہ تعالیٰ کے یہاں ان دس دنوں کے عمل سے زیادہ محبوب اور پسندیدہ ہو۔ صحیح بخاری

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم سورۃ الفجر آیت نمبر دو میں ذی الحجہ کی دس راتوں کی قسم کھائی ہے

وَالْفَجْرِ وَلَيَالٍ عَشْرٍ

جس سے معلوم ہوا کہ ماہ ذی الحجہ کا ابتدائی عشرہ اسلام میں خاص اہمیت کا حامل ہے۔ حج کا اہم رکن: وقوفِ عرفہ اسی عشرہ میں ادا کیا جاتا ہے، جو اللہ تعالیٰ کے خاص فضل وکرم کو حاصل کرنے کا دن ہے۔ غرض رمضان کے بعد ان ایام میں اخروی کامیابی حاصل کرنے کا بہترین موقع ہے۔ لہٰذا ان میں زیادہ سے زیادہ اللہ کی عبادت کریں، اللہ کا ذکر کریں، روزہ رکھیں، قربانی کریں۔

ایک اور مقام میں آتا ہے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک عشرہ ذی الحجہ سے زیادہ عظمت والے دوسرے کوئی دن نہیں ہیں، لہٰذا تم ان دنوں میں تسبیح وتہلیل اور تکبیر وتحمید کثرت سے کیا کرو۔ طبرانی

ان ایام میں ہر شخص کو تکبیر تشریق پڑھنے کا خاص اہتمام کرنا چاہیے، تکبیراتِ تشریق کے کلمات یہ ہیں۔ اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر

آپ کے مسائل اور ان کا حل

سوال: قربانی کس پر واجب ہوتی ہے؟

عادل بھٹی، اسلام آباد

جواب: قربانی ہر اس مسلمان عاقل، بالغ، مقیم پر واجب ہوتی ہے جس کی ملک میں ساڑھے باون تولہ چاندی یا اس کی قیمت کا مال اس کی حاجاتِ اصلیہ سے زائد موجود ہو، یہ مال خواہ سونا چاندی یا اس کے زیورات ہوں، یا مال تجارت یا ضرورت سے زائد گھریلو سامان یا مسکونہ مکان سے زائد کوئی مکان پلاٹ وغیرہ۔

قربانی کے معاملے میں اس مال پر سال بھر گزرنا بھی شرط نہیں، بچہ اور مجنون کی ملک میں اگر اتنا مال ہو بھی تو اس پر یا اس کی طرف سے اس کے ولی پر قربانی واجب نہیں۔ اسی طرح جو شخص شرعی قاعدے کے موافق مسافر ہو اس پر بھی قربانی واجب نہیں۔ جس شخص پر قربانی لازم نہ تھی اگر اس نے قربانی کی نیت سے کوئی جانور خرید لیا تو اس پر قربانی واجب ہوگئی۔

☆☆☆

سوال: قربانی جو کہ سب سے پہلے اپنے اوپر واجب ہے اور پھر دوسروں پر، کیا ایک دفعہ کرنے سے واجب پورا ہو جاتا ہے یا ہر سال اپنے اوپر کرنی واجب ہوتی ہے؟

سعد محمد، اسلام آباد

جواب: قربانی صاحب نصاب پر زکوٰۃ کی طرح ہر سال واجب ہوتی ہے۔ قربانی کے واجب ہونے کے لیے نصاب پر سال گزرنا بھی ضروری نہیں۔

وجوب قربانی کی شرائط

کسی شخص پر قربانی اُس وقت واجب ہوتی ہے، جب اس میں چھ شرائط پائی جائیں: اگر ان میں سے کوئی ایک شرط بھی نہ پائی جائے تو قربانی کا وجوب ساقط ہوجائے گا اور قربانی وَاجب نہ رہے گی۔

عاقل ہونا، کسی پاگل، مجنون وَغیرہ پر قربانی وَاجب نہیں۔

بالغ ہونا، نابالغ پر قربانی نہیں خواہ مال دَار ہی ہو، اگر کوئی ایامِ قربانی میں بالغ ہوا اور مال دار ہے تو اُس پر قربانی واجب ہے۔

آزاد ہونا، غلام پر قربانی نہیں۔

مقیم ہونا، مسافر پر قربانی وَاجب نہیں۔ ہاں! اگر مسافر مال دَار ہے اور قربانی کرتا ہے تو اس کو قربانی کرنے کا ثواب ضرور ملے گا۔

مسلمان ہونا، غیر مسلم پر (خواہ کسی مذہب کا ہو) قربانی واجب نہیں۔ ہاں اگر کوئی غیر مسلم ایامِ قربانی میں مسلمان ہوگیا اور وہ صاحبِ نصاب ہو تو اُس پر بھی قربانی واجب ہے۔

صاحب نصاب ہونا، لہٰذا فقیر پر قربانی واجب نہیں؛ لیکن اگر فقیر اپنی خوشی سے قربانی کرے تو اسے ثواب ملے گا۔ اگر کسی آدمی کے پاس نصاب کی مقدار کے برابر موجود ہو، مگر اُس پر اِتنا قرض ہو جو اگر وہ ادَا کرے تو اس کو صاحب نصاب ہونے سے نکال دے، ایسے شخص پر قربانی واجب نہیں،

خلاصہ یہ ہے کہ ہر عاقل، بالغ، آزاد، مقیم، مسلمان اور صاحب نصاب پر قربانی واجب ہے

بڑی عید بڑی ذمہ داری

اللہ تعالی کی طرف سے مسلمانوں کے لیے سال میں دو خوشی کے دن ہیں جنہیں ایام عیدین کہا جاتا ہے ان دونوں عیدوں میں ایک عید الاضحیٰ ہے، جو ذی الحجہ کی دسویں تاریخ کو عالمِ اسلام میں پورے جوش وخروش سے منائی جاتی ہے۔ اس میں اللہ تعالی کے حضور جانوروں کی قربانی ہر صاحب استطاعت کے لیے ضروری ہے۔ عید الاضحیٰ اس بے مثال قربانی کی یادگار ہے جو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اللہ تعالی کے حضور پیش کی تھی۔ اس قربانی کی مختصر تفصیل تفسیر، حدیث اور اسلام گیلری کے عنوان کے تحت لکھی گئی ہے اور یہاں تکرار کی وجہ سے ترک کیا جارہا ہے

لیکن اس میں جو ہم سب کے لیے سبق ہے تو اس کی طرف اشارہ کرنا ضمناً اختصار کے ساتھ ضروری سمجھتا ہوں اور وہ یہ ہے کہ: اللہ تعالی کے دین کو رائج اور قائم کرنے کے لیے ہمیں بڑی سے بڑی قربانی سے بھی دریغ نہیں کرنا چاہیے، چاہے اس کے لیے اہل وعیال سے جدائی یا بھوک پیاس برداشت کرنا پڑے اور چاہے جان و مال کی قربانی دینی پڑے جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے عملی طور پر اس کا مظاہرہ کیا تھا۔

اس بڑے دن کے موقع پر جس بڑی ذمہ داری کی طرف اشارہ کرنے کے لیے یہ تحریر ترتیب دی گئی ہے وہ یہ ہے کہ ریاست اور شہری دونوں اپنی ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے قربانی کے عمل کو محفوظ اور حفظانِ صحت کے مطابق یقینی بنائیں۔ یعنی ریاست شہریوں کو آلائشوں کو کچرے کے ڈھیر پر پھینکنے سے روکے، کیوں کہ اس عمل سے ماحول پر بہت برا اثر پڑتا ہے۔

گو کہ گزشتہ چند برسوں کے دوران میڈیا کے ذریعے ملک بھر میں عید الاضحیٰ کے موقع پر

ماحول صاف رکھنے کے شعور کو اجاگر کرنے کی وجہ سے ایک دہائی قبل سے صاف صفائی کے انتظامات کچھ بہتر ہیں لیکن انہیں کافی نہیں کہا جاسکتا ہے۔ کیوں کہ اب بھی کچھ خامیاں دیکھی جاسکتی ہیں۔ شہری اداروں کو لازمی طور پر اپنی ذمہ داریاں بھرپور طریقے سے نبھاتے رہنا چاہیے تاہم شہریوں کی بھی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ قربانی کا فریضہ منظّم انداز میں سرانجام دیں۔

کیوں کہ ہر گھر سے آلائشیں اکھٹی کرنا ناممکن ہے۔ ایسے میں شہریوں پر لازم ہے کہ وہ قربانی کے بعد آلائشیں سڑکوں پر پھینکنے کے بجائے انہیں پہلے سے مخصوص کیے گئے مقام پر رکھ دیں تاکہ انہیں متعلقہ صفائی کا عملہ باآسانی اٹھاسکے۔

اسی طرح آلائشوں کو کھلے عام پھینک دینا نہ صرف صحت کے لیے ایک بڑا خطرہ ہے بلکہ اس سے گوشت خور جانور اور پرندے بھی اُن پر پل پڑتے ہیں ایئرپورٹ کے قرب وجوار میں واقع رہائشی علاقوں میں آلائشوں پر پرندوں کے جھنڈ جمع ہونے سے صورتِ حال نہایت خطرناک ثابت ہوسکتی ہے۔ لہٰذا ضرورت اس امر کی ہے کہ شہری ادارے اس طرح کے علاقوں سے آلائشیں اٹھانے پر خصوصی نظر رکھیں تاکہ ہوائی جہازوں سے پرندوں کے ٹکرانے کے واقعات کی پیش بندی کی جاسکے۔

انٹرنیٹ ایکسپرٹ سے سوالات

میرا کمپیوٹر جو تقریباً تین ماہ سے ٹک ٹک کی آواز دے رہا ہے، ونڈوز بھی سلو چل رہی ہے، اس دوران نیو ونڈوز بھی انسٹال کی ہے مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ کمپیوٹر کور ٹو ڈیو ہے، دو جی بی ریم اور تین سو بیس جی بی ہارڈ ڈسک ہے لیکن سپیڈ بہت کم ہے

منصور قریشی، آزاد کشمیر

جو کنڈیشن آپ اپنے کمپیوٹر کی بتارہے ہیں اس سے تو یہی معلوم ہو رہا ہے کہ آپ کے کمپیوٹر کی ہارڈ ڈسک خراب ہے کیوں کہ کمپیوٹر میں فزیکلی حرکت یا تو سی ڈی/ ڈی وی ڈی روم پلیر کرتے ہیں یا پھر ہارڈ ڈسک کرتی ہے اور چونکہ سی ڈی روم وغیرہ ہر وقت نہیں چلتے ہیں اور نا ہی خراب ہونے پر اس سے اس قسم کی آواز آتی ہے تو پھر ہارڈ ڈسک ہی باقی بچتی ہے جس کے بارے میں یقینی کہا جاسکتا ہے کہ وہ خراب ہے

نیز اس کی خرابی ونڈوز کے سلو چلنے سے بھی معلوم ہورہی ہے کیوں کہ جب ہارڈ ڈسک ٹک ٹک کی آواز دینا شروع ہوجائے تو اس کے بعد ونڈوز بھی سلو چلنا شروع ہوجاتی ہے دراصل ہوتا یہ ہے کہ جب کمپیوٹر کے آن ہونے پر ہارڈ ڈسک چلنا شروع ہوتی ہے تو اس کے اوپر ایک ہیڈ لگا ہوتا ہے جو ڈیٹا کو پڑھتا ہے ہیڈ اور ڈسک میں انچ کے کروڑویں حصے کا گیپ ہوتا ہے

جو کسی بھی جگہ معمولی لوزنگ کی وجہ سے ختم ہوجاتا ہے اور یوں ہیڈ اور ڈسک ٹچ ہونا شروع ہوجاتے ہیں جس کے بعد پھر اس قسم کی آواز آنی شروع ہوجاتی ہے لہذا آپ کے لیے مشورہ یہی ہے کہ اپنے کمپیوٹر کی ہارڈ فی الفور چینج کریں۔ کیوں کہ اگر آپ نے مزید دیر کردی تو

ہارڈ ڈسک بالکل ناکارہ ہوجائے گی۔جس کے بعد ڈیٹا ریکوری کے چانس بھی ختم ہوجائے گا

☆☆☆

کیا پینٹیم فور میں ونڈوزسیون چل سکتی ہے،اگر چل سکتی ہے تو اس کے لیے بایوز میں کوئی تبدیلی تونہیں کرنی پڑے گی۔میرے پاس ڈیل کا سسٹم ہے جوپینٹیم فور ہے لیکن اس میں ونڈوزسیون انسٹال نہیں ہورہی ہے

جواداحمد،ایڈریس نہیں لکھا

محترم ڈیل کمپنی کے پینٹیم فور میں تو پہلے ونڈوزسیون انسٹال ہی نہیں ہوتی اگر ہوبھی جائے تو گرافکس ڈرائیور کا مسئلہ رہتا ہے اور نہ ہی صحیح طرح سے چلتی ہے،لہذا بہتر یہی ہوگا کہ آپ ایکس پی ہی انسٹال کریں۔پھر بھی اگر آپ سیون انسٹال کرنا چاہتے ہیں تو ایسا کریں کہ ونڈوزسیون مکسچر کی بوٹ ایبل سی ڈی بازار سے لیں۔جو ونڈوزسیون کے نام پر فروخت ہوتی ہے اور ہوتی ایکس پی ہے۔یہ انسٹالیشن اور چلنے میں بالکل ونڈوزسیون کی طرح ہے اوراسے انسٹال کریں

اس میں اورسیون میں فرق بہت ہی ماہر آدمی کرسکتا ہے عام آدمی کوکوئی پتہ نہیں چلتا ہے کہ یہ سیون ہے یا ایکس پی؟

ٹیکنالوجی نیوز

سیل فون بنانے والی مشہور کمپنی نوکیا نے رواں سال جنوری میں متعارف کرایا گیا اب تک کا اپنا بہترین اینڈرویڈ سمارٹ فون نوکیا سکس پاکستان میں فروخت کیلئے پیش کردیا۔سپین کے شہر بارسلونا میں نوکیا نے پہلی بار اس بات کا اعلان کیا تھا کہ وہ رواں برس اپنے اینڈرائیڈ سمارٹ فونز دنیا بھر میں متعارف کرائے گا جن میں سے نوکیا تھری اور نوکیا فائیو پہلے ہی متعارف کرائے جاچکے ہیں تاہم اب نوکیا نے پاکستان میں نوکیا سکس بھی باضابطہ طور پر لانچ کردیا ہے۔

نوکیا سکس سکرین سائز 5.5 انچ پر محیط ہے۔

نوکیا سکس میں Octacore1.4Ghz,C پروسیسر اور QualcommSnapDragon چپ سیٹ لگایا گیا ہے۔جو اسے نوکیا کے دیگر سمارٹ فونز سے زیادہ تیز رفتار بناتا ہے۔نوکیا سکس میں 3 جی بی ریم اور 32 جی بی کی انٹرنل سٹوریج بھی دی گئی ہے۔نوکیا سکس کا خصوصی ورژن بھی ریلیز کیا گیا ہے جس میں 4 جی بی ریم اور 64 جی بی انٹرنل میموری ہے تاہم اس کا خصوصی ورژن فی الحال پاکستان میں دستیاب نہیں۔

کیمرا اور بیٹری کے بارے میں کمپنی کا دعویٰ ہے کہ نوکیا سکس میں اب تک کا بہترین کیمرا استعمال کیا گیا ہے،اس کا مین کیمرا 16 میگا پکسل ہے جو آٹو فلیش فیس ڈیٹیکشن ٹچ ٹو فوکس ہے جبکہ فرنٹ کیمرا 8 میگا پکسل پر مشتمل ہے جو کہ سیلفی لینے کے شوقین افراد کے لیے بہترین ہے۔نوکیا سکس میں 3000 ایم اے ایچ یعنی تین ایمپئر بیٹری لگائی گئی ہے جو اسٹینڈ بائے پر 768 گھنٹے یعنی 32 دن جب کہ ٹاک ٹائم 18 گھنٹے اور مسلسل 22 گھنٹے تک آڈیو سنا جاسکتا ہے۔

دیگر فیچرز: 128 جی بی تک میموری کارڈ سپورٹڈ،فل ایچ ڈی،کورننگ گوریلا گلاس تھری سے لیس سکرین،فاسٹ چارجنگ سپورٹڈ،فنگر پرنٹ سکینر،میموری کارڈ سلاٹ،تھری جی فور جی سپورٹڈ اور ڈبل سم کی سہولت بھی اس فون میں موجود ہے۔پاکستان میں اس فون کی قیمت ستائیس ہزار نوسو روپے رکھی گئی ہے۔کمپنی کا دعویٰ ہے کہ نوکیا سکس سمارٹ فون کی مضبوطی کو جانچنے کے لیے ہر طرح کے ٹیسٹ سے گزارا گیا ہے اور اس نے مضبوطی میں نوکیا 3310 کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔

یوٹیوب ہیٹ میپس

(نیا فیچر)

ویڈیوز کی دنیا کے سب سے بڑے ویڈیوز سرچ انجن یوٹیوب نے اپنے اکاؤنٹ ہولڈرز کی مدد کے لیے ایک نیا فیچر(HeatMaps) ریلیز کر دیا۔خیال رہے کہ یوٹیوب نے اپنے اکاؤنٹ ہولڈرز کے لیے اس سے پہلے بھی کچھ فیچرز متعارف کرائے تھے،تا کہ اکاؤنٹ ہولڈرز زیادہ سے زیادہ کمائی کر سکیں۔اور یوٹیوب کی یہی وہ خوبی ہے کہ جس کی وجہ سے آج یہ دنیا کے سب سے بڑے ویڈیوز سرچ انجن مانے جاتے ہیں

یوٹیوب نے ورچوئل ریئلٹی اور 360 ڈگری کے ویڈیوز کو ناظرین کے لیے مزید بہتر اور پرکشش بنانے کے لیے''ہیٹ میپس''کے نام سے ایک نیا فیچر متعارف کرا دیا۔

یوٹیوب کی بلاگ پوسٹ کے مطابق اس فیچر کو استعمال کر کے یوٹیوب اکاؤنٹ ہولڈرز اس قابل ہو جائیں گے کہ وہ ویڈیو کے کسی خاص منظر کو دیر تک اور واضح طور پر اپنے ناظرین کو دکھا سکیں۔اس فیچر کو استعمال کرنے سے اس بات کی نشاندہی کی جا سکے گی کہ ویڈیو کا وہ کون سا حصہ ہے، جو ناظرین کو بہت پسند آئے گا

اور اس حصے کو خصوصی طور پر بہت واضح نمونے سے دیر تک ناظرین کو دکھایا جا سکے گا۔اس فیچر کے استعمال کے بعد وی آر اور 360 ڈگری ویڈیوز کو عام ڈیسک ٹاپ پر بھی اچھے طریقے سے دیکھا جا سکے گا۔یوٹیوب نے نیا فیچر متعارف کراتے ہوئے ویڈیوز بنانے والے افراد کو کچھ مشورے بھی دیئے ہیں تا کہ وہ بہتر سے بہتر ویڈیو بنا سکیں۔

یوٹیوب نے اکاؤنٹ ہولڈرز کو مشورہ دیا کہ 360 ڈگری یا وی آر ویڈیوز میں''ہیٹ میپس''فیچر کا استعمال کرتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ ویڈیو کے فرنٹ پر کون سا حصہ دکھانا ہے،اور فرنٹ پر وہ حصہ دکھائیں جو زیادہ پرکشش اور بہترین ہو۔یوٹیوب کے مطابق ویب سائٹ پر 75 فیصد سے زائد صارفین 90 ڈگری کی ویڈیوز دیکھتے ہیں۔لیکن اس فیچر کے بعد 360 ڈگری کی ویڈیوز بھی دیکھنا آسان ہو جائے گا۔

نی نائٹ کمپیوٹر سافٹ ویئر

اگر کبھی کبھار ونڈوز انسٹال کرنا پڑ جائے تو ونڈوز انسٹالیشن کے بعد سب سے بڑا مسئلہ سافٹ ویئر انسٹالیشن کا ہوتا ہے کیوں کہ ایک عام یوزر کو بھی ونڈوز انسٹالیشن کے بعد دس بارہ سافٹ ویئر انسٹال کرنا پڑتے ہیں۔ایسے میں ایک ایک سافٹ ویئر انسٹال کرنا اور پھر ہر سافٹ ویئر کے ساتھ پلگ ان اور ٹول بار کا انسٹال ہونا الگ سے جھنجٹ ہے۔

پھر سافٹ ویئر انسٹالیشن کے وقت نیکسٹ نیکسٹ کے بٹن پر بار بار کلک کرنا اور بعض اوقات ونڈوز بٹ بتیس کے بجائے چونسٹھ بٹ ہوتی ہے تو اس کے لیے سپورٹڈ سافٹ ویئر کی تلاش کرنا مشکل معاملہ ضرور ہوتا ہے۔نیز یہ بھی ہوتا ہے کہ سافٹ ویئر کی ساری لسٹ یاد بھی نہیں رہتی ہے اور عین کام کے وقت پتہ چلتا ہے کہ فلاں سافٹ ویئر انسٹال کرنا تھا مگر بھول گیا

سافٹ ئیر کے اس صفحے پر آج میں جس پروگرام کے بارے میں بتانے جا رہا ہوں وہ پروگرام ایسا ہے جو آپ کے ان تمام مسائل کو حل کریگا۔یعنی اس انسٹالر پروگرام کی آفیشل ویب سائٹ پر تمام ضروری سافٹ ویئر کی لسٹ موجود ہیں۔اپنے پسند کے سافٹ ویئر کے پاس موجود بکس کو چیک کر کے انہیں منتخب کریں۔

پھر اس کا ایک انسٹالر حاصل کریں،انسٹالر حاصل کرنے کے بعد اسے رن کریں،انسٹالر کے رن ہونے کے بعد یہ انسٹالر ان تمام سافٹ کو ڈاؤن لوڈ لوڈ کرنا شروع کر دے گا،جو آپ نے سلیکٹ کیے ہوں گے اور اس کے بعد اسے آٹو انسٹال بھی کر دے گا،آپ کو نہ تو ایک ایک کر کے ڈاؤن لوڈنگ کی جھنجٹ میں پڑنا پڑے گا اور نہ ہی ایک ایک کر کے انسٹالیشن کی جھنجٹ میں۔یہ سارے مسئلے انسٹالر خود ہی حل کرے گا۔انسٹالر کا نام ہے۔(نی نائٹ)اس کی آفیشل ویب سائٹ ہے۔آفیشل ویب سائٹ لنک یہ ہے

https://ninite.com/

اس لنک کو اپنے براؤزر کے سرچ بار میں ٹائپ کریں،تھوڑی دیر بعد ویب سائٹ کھل جائے گی،ویب سائٹ کے اینڈ میں سافٹ ویئر وغیرہ کی لسٹ آ رہی ہوگی،اس میں اپنے پسند کے پروگرامز کو چیک کر کے اس کا ایک انسٹالر حاصل کریں اور آسانی کے ساتھ تمام سافٹ ویئر انسٹال کریں۔

ذاتی استعمال کے لیے یہ سافٹ ویئر بالکل فری ہے جبکہ کمرشل کام کے لیے یہ خریدنا پڑتا ہے،مزید معلومات کے لیے ویب سائٹ پر بھی کچھ معلومات موجود ہیں جسے ضرور پڑھیں۔

یوٹیوب چیٹ میسنجر

''اینڈ رائیڈ'' اور'' آئی او ایس'' صارفین کے لیے یوٹیوب جس فیچر پر ایک سال سے کام کررہا تھا اسے اب باضابطہ طور پر صارفین کے لیے ریلیز کردیا گیا ہے۔

یہ ایک میسنجر ہے جو سمارٹ فون ایپس میں شیئر کے نام سے موجود ہے۔سمارٹ فون ایپس میں موجود شیئر نامی میسنجر کے ٹیب پر کلک کرنے سے ایک چیٹنگ ونڈو کھلتی ہے جس پر صارفین یوٹیوب ایپ استعمال کرنے والے اپنے دوستوں سے نہ صرف باتیں کرسکتے ہیں بلکہ اپنی پسند کی ویڈیوز بھی انہیں بھیج سکتے ہیں۔

اسی طرح صارفین یوٹیوب چیٹ میں زیادہ سے زیادہ تیس افراد پر مشتمل گروپ بھی تشکیل دے سکتے ہیں۔یوٹیوب میسجر کے ذریعے چیٹنگ اور ویڈیو شیئرنگ کے ساتھ ساتھ صارفین ایک دوسرے کو ایموجیز اور تصاویر وغیرہ بھی بھیج سکتے ہیں۔اس سے قبل یوٹیوب پر ویڈیوز شیئرنگ فیس بک یا واٹس ایپ کے ذریعے کی جاتی تھی تاہم اب ان ایپس کی ضرورت باقی نہیں رہے گی۔کیوں کہ یوٹیوب نے اب اس کام کے لیے اپنا فیچر بنالیا ہے۔

سمارٹ فون بیٹری ٹپس اینڈ ایپ

سمارٹ فون میں سب سے بڑا مسئلہ بیٹری کا ہوتا ہے۔جیسے جیسے سمارٹ فون باریک اور پتلے ہورہے ہیں ویسے ہی ان کی بیٹری بھی پتلی ہوتی جارہی ہے اور بیٹری جتنی پتلی اور چھوٹی ہوگی تو ایمپئر بھی اتنے کم ہوں گے۔اور جب بیٹری کے ایمپئر کم ہوں گے تو چارجنگ بھی باربار کرنی پڑے گی۔

ذیل میں سمارٹ فون کو چارج کرنے کے حوالے سے کچھ بہتر طریقے بتائیں جائیں گے اور آخر میں بیٹری لائف کے لیے ایک بہترین ایپ کے بارے میں بھی بات ہوگی۔

سمارٹ فون چارجنگ کے لیے ہمیشہ اچھے چارجر کا انتخاب کریں خاص کر سیل فون اور یجنل یا کسی اچھی کمپنی کا چارجر اس حوالے سے بہت ہی بہتر ہے۔یہ تاثر غلط ہے کہ کسی اور کمپنی کا چارجر سیل فون کے لیے نقصان دہ ہے ہاں البتہ کمپنی اچھی ہو اگر سیل فون کا چارجر اپنا نہیں بلکہ کسی اور اچھی کمپنی کا ہے تو اس میں اس بات کا خیال رکھیں کہ چارجر دو ایمپئر سے زیادہ کا ہو اور اس کے لیے معیاری ڈیٹا کیبل کا انتخاب کریں۔

بیٹری کب چارج کرنی چاہئے اس حوالے سے بیٹری بنانے والے کمپنی کے ڈیکس نے ایک رپورٹ دی ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ ضروری نہیں کہ بیٹری کو صرف اس وقت چارج کیا جائے جب یہ خالی ہورہی ہو۔بلکہ اسے بیس فیصد استعمال ہونے کے بعد بھی چارج کیا جاسکتا ہے رپورٹ میں مزید بتایا گیا ہے کہ کوشش کریں کہ بیٹری کو مکمل چارج نہ کریں بلکہ اسے تھوڑا سا خالی رہنے دیں یعنی 95 فیصد چارج کرنے کے بعد سیل فون کو چارجر سے الگ کرے اس طرح اس کی لائف اچھی رہے گی۔

نیز بیٹری فل ہونے کے بعد بھی سیل فون کا چارجر کے ساتھ کنکٹ رہنا سیل فون بیٹری کے لیے سخت نقصان ہے کیوں کہ جب بیٹری ایک مرتبہ سو فیصد تک پہنچ جاتی ہے،تو استعمال ہونے کے

ساتھ وہ بار بار سو فیصد تک جانے لگتی ہے، جس سے اس پر بہت زیادہ دباؤ آتا ہے۔ یہ بالکل ایسا ہے جیسا کہ سخت ورزش کے بعد پٹھوں کو آرام دینا اور ایسا نہ کرنے کی صورت میں ان پر بہت زیادہ دباؤ پڑ سکتا ہے۔

سیل فون چارج کرتے ہوئے اس کے کوور کو اتار دیں اور ساتھ ہی درجہ حرارت کا خیال رکھیں۔یعنی کسی ایسی جگہ سیل فون چارج کریں جہاں بیٹری چارجنگ کے دوران درجہ حرارت کم رہے کیونکہ زیادہ درجہ حرارت لیتھیم بیٹری کی چارجنگ کو کم کرتا ہے۔

اگر آپ کے پاس وقت کی کمی ہے اور آپ چاہتے ہیں کہ تھوڑے سے وقت میں زیادہ چارجنگ ہو تو سیل فون کو آف کر کے چارجنگ کریں یا اگر آف کرنا دشوار ہے۔تو فون کی سیٹنگز میں جا کر ائیر پلین موڈ کو آف سے آن کر دیں کیوں کہ آن سیل فون وائی فائی سگنل کی سرچنگ، ایپ اپ ڈیٹس، ٹیکسٹس اور دیگر نوٹیفکیشن چارجنگ کے دوران نہیں کرنا پڑتی جس کے نتیجے میں بیٹری تیزی سے فل ہوتی ہے۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ سارے کام تقریبا خود آسانی سے ہو۔تو بیٹری ڈاکٹر ایک ایسی ایپ ہے جس کی مدد سے آپ ایک ہی کلک میں وہ تمام ایپس بند کر سکتے ہیں جو بیٹری چارجنگ صرف کر رہی ہوتی ہیں اس ایپ کی مدد سے آپ کا سیل فون بیس منٹ پہلے چارج ہو جاتا ہے کیوں کہ یہ فالتو کی اپڈیٹس وغیرہ کو آف رکھتی ہے اس ایپ کی مدد سے آپ یہ بھی معلوم کر سکتے ہیں کہ آپ کا سیل فون کتنی دیر تک آن رہ سکتا ہے یہ ایپ آپ کو بیٹری کی حالت اور اس کا درجہ حرارت بھی بتاتی ہے اس میں کافی سارے سیونگ موڈز ہیں جسے آن کر کے زیادہ دیر تک بیٹری چارجنگ سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔

الیکٹرونکس

ہیٹ گن

سولڈر آئرن، سولڈرنگ وائر، ملٹی میٹر اور پاور سپلائی کے بعد اب ہیٹ گن پر بات ہوگی ہیٹ گن دو طرح کی ہوتی ہیں ایک قسم وہ ہے کہ جس سے ایس ایم ڈی کمپونٹس وغیرہ اتارنے اور لگانے کا کام لیا جاتا ہے اور دوسری قسم وہ ہے کہ جس سے بورڈ کو صرف ڈرائی کیا جاتا ہے پہلی قسم ہیٹ گن کا استعمال بہت زیادہ کیا جاتا ہے کیوں کہ اس سے ڈرائی کا کام بھی لیا جاتا ہے لیکن دوسری قسم سے ایس ایم ڈی کمپونٹس اتارنے کا کام نہیں لیا جاسکتا ہے۔ پھر بھی بہرحال دونوں کی افادیت اپنی اپنی جگہ اہم ہے اس لیے دونوں استعمال کریں۔

ایک عام ہیٹ گن ان پٹ دو سو تیس وولٹ اور پانچ سو سے ہزار واٹ کا ہوتا ہے ہیٹ گن میں ایک کمپریسر پمپ ہوتا ہے جس کا کام ہوا کو کھینچ کر ہیٹ پائپ کے راستے آؤٹ کرنا ہے ہیٹ پائپ میں ایک ایلی منٹ لگا ہوتا ہے جو کرنٹ ملنے پر سخت گرم ہو جاتا ہے اور کمپریسر کی ہوا چونکہ اسی پر سے گذر کے نکلتی ہے تو وہ بھی سخت گرم ہو کر نکلتی ہے۔

یہی گرم ہوا جب کمپونٹس پر پڑتی ہے تو اس کمپونٹس کی سولڈرنگ پگھلنی شروع ہو جاتی ہے جس کے بعد ان کمپونٹس کو اتارا اور لگایا جاسکتا ہے یاد رہے کہ ایس ایم ڈی کمپونٹس کو بغیر ہیٹ گن کے کاویہ کی مدد سے لگانا اور اتارنا یا تو سخت مشکل ہوتا ہے یا پھر ناممکن ہوتا ہے ہیٹ گن میں دو پانچ سو کلو او ہم کے والیم (رزسٹر) لگے ہوتے ہیں، جس سے ہیٹ اور ہوا کی سپیڈ کو کنٹرول کیا جاسکتا ہے ایک اس میں آن آف سوئچ (بٹن) لگا ہوتا ہے جس سے ہیٹ گن کو بوقت ضرورت آن آف کیا جاسکتا ہے ہیٹ پائپ کے آگے ایک نوزل لگی ہوتی ہے جو مختلف سائز کی ہوتی ہیں ان کو آپ کمپونٹس کے

حساب سے چینج بھی کر سکتے ہیں۔

ہیٹ گن کے متعلق کچھ ضروری احتیاطی تدابیر:

ہیٹ گن ہمیشہ ایسی جگہ رکھیں جہاں اس میں وائبریشن پیدا نہ ہو کیوں کہ اس سے ہیٹ گن کمپریسر پمپ خراب ہوسکتا ہے۔

ہیٹ گن کو ہمیشہ درمیانی سپیڈ میں چلائیں کیوں کہ اس سے تو نہ کمپونٹس خراب ہوں گے اور نہ ہی ہیٹ پائپ خراب ہوگا۔

ہیٹ گن کو زیادہ سے زیادہ پانچ منٹ تک ایک وقت میں چلائیں پانچ منٹ سے زیادہ مسلسل چلانے سے ہیٹ پائپ کو نقصان ہوسکتا ہے۔

ملک عزیز میں لوڈ شیڈنگ کی جو حالت ہے وہ تو کسی سے ڈھکی چھپی بات نہیں اس لیے ایسے وقت میں کہ جب بجلی جانے کا خطرہ ہو تو بھی ہیٹ گن چلانے سے گریز کریں کیوں کہ ہیٹ گن چلانے کے بعد بند ہونے پر اس میں لگا ایک خود کار سسٹم اس کے ایلی منٹ کو ٹھنڈا رکھنے کے لیے کمپریسر چلائے رکھتا ہے۔تو اگر رننگ میں اچانک اس کی بجلی بند ہو جائے تو یہ سسٹم بھی نہیں چلتا ہے جس سے ہیٹ پائپ کو نقصان ہوسکتا ہے۔

ہیٹ گن آن کرنے کے بعد اس کی لوہے والی جگہ سے خود کو بچائے رکھیں یہ گرم ہونے کے ساتھ اس میں سخت کرنٹ کا اندیشہ بھی رہتا ہے۔

اس بات کا خیال رکھیں کہ ہیٹ پائپ کی نوزل کے نیچے جسم کا کوئی حصہ نہ آئے کیوں کہ اس سے جسم کے جلنے کے ساتھ ساتھ سخت کرنٹ کا اندیشہ بھی رہتا ہے۔

جاری ہے۔-----------------------------------

کاروباری مشاورت کیجیے

میں نے ایک ادارے سے سیل فون ریپئرنگ کا کام سیکھا ہے اور اس کے بعد میرا پروگرام ہے کہ کسی اچھی جگہ شاپ بنا کر کام شروع کردوں۔ایک دن ایک سیل فون ایپ کے حوالے سے سرچ کرر ہا تھا کہ آپ کی ویب سائٹ پر آ پہنچا،شمارے پر نظر پڑی تو شمارے کی فہرست پر سرسری نگاہ ڈالی،کاروباری مشاورت کیجیے کہ عنوان سے مضمون پڑھا پھر یکے بعد دیگرے تمام شماروں میں موجود یہ مضمون پڑھے،عنوان اور اس کے تحت دیے گئے تمام مضامین اچھے لگے تو دل میں خیال آیا کہ کیوں نہ میں بھی اپنے نئے کاروبار کے حوالے سے مشاورت کروں۔

میں نے پوچھنا یہ ہے کہ سیل فون ریپئرنگ شاپ بنوانے کے لیے مجھے کیا کرنا چاہئے اور اس حوالے سے وہ کونسی کونسی چیزیں ہوں گی جو مجھے درکار ہوں گی۔مطلب اگر کوئی ریپئرنگ کا کام سیکھ لے تو اسے مزید کیا کرنا چاہئے کہ وہ ایک کامیاب کاروباری بن سکے

ناصر احمد، راولپنڈی

محترم ناصر احمد صاحب مضامین کی تعریف کرنے کے لیے آپ کا بے حد شکریہ

آپ نے جیسے لکھا ہے کہ آپ نے سیل فون ریپئرنگ کا کام ایک ادارے سے سیکھا ہے تو عرض یہ ہے کہ داروں سے کام سیکھنے والے کام سیکھنے کے بعد صرف ہنرمند ہی بنتے ہیں دوکاندار نہیں یعنی آپ ابھی اس قابل نہیں کہ کسی جگہ شاپ بنا کر کام چلاسکیں۔کیوں کہ شاپ میں صرف فن کا کام نہیں آنے والا بلکہ شاپ کو چلانے لیے پبلک ڈیلنگ بھی چاہئے

اور وہ آپ نے ابھی تک نہیں سیکھی کیوں کہ اداروں میں صرف ہنر ہی سکھائے جاتے ہیں پبلک ڈیلنگ نہیں ۔ پبلک ڈیلنگ کے لیے آپ کو کسی ماہر کاریگر کے ساتھ اس کی شاپ میں کچھ عرصہ کام کرنا ہوگا اور جب آپ کسی شاپ میں کچھ عرصہ کام کریں گے تو پھر میں آپ کو شاپ بنانے کا مشورہ دوں گا

لہذا آپ کچھ عرصہ کے لیے کسی سیل فون ریپئرنگ والے کے ساتھ کام کریں، اس سے پبلک ڈیلنگ کے ساتھ آپ کے ہنر میں بھی پختگی آئے گی جو آپ کو مستقبل میں فائدہ دے گی اور یہ کام اگر چاہے آپ کو فری کیوں نہ کرنا پڑے لیکن کرنا ضرور ہے ۔اس حوالے سے مزید معلومات کے لیے اسی کیٹیگری کے نیچے دوسرا مضمون پڑھنا نہ بھولیے گا۔

ہنر سیکھنے کے بعد سیکھنے والے کام

بعض لوگ کسی ادارے سے کام سیکھنے کے بعد فوراً یہ سمجھ بیٹھتے ہیں کہ چونکہ ہم نے کام سیکھ لیا تو اب ہمیں دوکان ڈال کر اس کام کو شروع کر دینا چاہئے جب کہ حقیقت یہ ہے کہ ہنر ایک الگ چیز ہے، پبلک ڈیلنگ ایک الگ چیز ہے اور اس کے علاوہ بھی بہت ساری چیزیں ایسی ہیں کہ جو ہنر سکھانے والے اداروں میں نہیں سکھائی جاتی ہیں ۔

مثلاً میرے ایک ہم محلّہ نے کسی ادارے سے کام سیکھا اور کام سیکھنے کے بعد اسے اس کے والد نے دوکان بنوا کر دی، پہلے دن اسے سامسنگ کا ایک مہنگا سیل فون مائنک فالٹ میں کسٹمر نے ریپیرنگ کے لیے دیا۔ (اسے اس چیز کا قطعی تجربہ نہیں تھا کہ نئے سامسنگ سمارٹ فون فرنٹ کی جانب سے کھلتے ہیں ۔اور یہ کوئی آسان کام نہیں بلکہ بڑے بڑے کاریگر بھی اسے بہ مشکل کھول پاتے ہیں اور کھولنے سے پہلے اس کے پینل ٹوٹنے کا اپرووَل بھی لیتے ہیں اور جو سیل فون وہ کھول رہا ہے اس کا پینل کتنا مہنگا ہے یہ بھی اسے معلوم نہیں تھا) چنانچہ اس نے کسی سے حتی کہ جس ادارے سے کام سیکھا تھا اس کے انسٹرکٹر سے بھی پوچھنا گوارا نہیں کیا اور اوپنر کی مدد سے پینل کو کھولنے کی کوشش کی ۔اب پینل کتنا مضبوط ہوتا ہے یہ تو سیل فون ریپئرنگ والے کاریگر جانتے ہیں اس کے بار بار چھیڑ خانی سے بھی سیل فون تو کھلا نہیں لیکن پینل ڈیج ضرور ہو گیا ۔پینل ڈیج کے بعد جب اس نے نئے پینل کا پتہ کیا تو اس کے ہاتھوں کے طوطے اڑ گئے کیوں کہ پینل ایک دو ہزار کا نہیں بلکہ پچیس ہزار روپے کا تھا اور اوپر سے فٹنگ کے لیبر چارجز الگ جب اس کے والد صاحب کے علم میں یہ بات آئی تو اس نے دوسرے دن اس کی شاپ یہ کہہ کر بند کرا دی کہ بیٹا میں نے تمھیں یہ شاپ کمانے کے لیے بنا کر دی ہے نقصان کے لیے نہیں جب اس کام میں ایک دن میں اتنا نقصان ہوتا ہے تو اس سے اچھا ہے تم گھر ہی بیٹھو۔کم از کم نقصان تو نہیں دو گے ۔

اس قصے کو سنانے کا مقصد یہ ہے کہ کسی ادارے سے ہنر سیکھنا ہی سب کچھ نہیں ہوتا ہے بلکہ جو ہنر آپ سیکھ رہے ہیں تو اس ہنر کے ہنر مند کیسے کیسے اس کام کو کرتے ہیں مذکورہ بالا سطور میں چونکہ واقعہ ایک نئے سیل فون ریپئرنگ والے کا تھا نیز کاروباری مشاورت کیجیے کے عنوان میں پوچھا جانے والا سوال بھی اسی نوعیت کا تھا تو اسی پر فوکس کرتے ہوئے بات کروں گا

صرف سیل فون ریپئرنگ کا کام سیکھنا، اس بات کو جانے بغیر شاپ ڈالنا بالکل عقلمندی نہیں کہ ایک نئے کاریگر کو کونسا سیل فون ٹھیک کرنا چاہئے اور شروع شروع میں کس کس سیل فون کے قریب بھی نہیں جانا اور کہاں کہاں فالٹ یا ڈیڈ اپروول لینا چاہئے اور کہاں کہاں اس کی ضرورت نہیں

پبلک ڈیلنگ کیسے کرنی ہے، اچھی اسسریز کہاں سے ملتی ہے، ریپئرنگ میں درکار پارٹس کس حساب سے ملتے ہیں اور کہاں سے ملتے ہیں، وہ کونسے پارٹس ہیں جو ڈھونڈنے سے بھی نہیں ملتے ہیں اور بھی ان کے علاوہ کچھ چیزیں ایسی ہیں جو صرف ایک ریپئرنگ شاپ پر کام کرنے کے بعد ہی پتہ چلتی ہیں

الغرض ایک بہترین سیل فون ریپئرنگ کاریگر وہی کہلائے گا جو ایک ادارے سے کام سیکھنے کے بعد کسی ماہر کاریگر کے ساتھ اس کی شاپ بھی کام کر چکا ہوں۔

اردو زبان کی اصطلاحات

تلفظ: الفاظ کی آواز کی صحیح ادائیگی تلفظ کہلاتی ہے۔ تلفظ کے لیے اعراب یعنی حرکات و سکنات کا جاننا ضروری ہے۔

علاماتِ تلفظ اعراب یا حرکات وسکنات

تلفظ کی درستی کے لیے اردو میں حروف پر مخصوص علامات استعمال کی جاتی ہیں، ان علامتوں کو اعراب کہا جاتا ہے۔ اعراب لگانے سے حرف دو حالتوں میں آ جاتا ہے۔ نمبر ایک متحرک حالت اور نمبر دو ساکن حالت

متحرک: جب حرف پر زَبر، زِیر یا پیش آئے تو یہ حرف اپنی آواز دیتا ہے، اور ایسے حرف کو متحرک کہا جاتا ہے۔

ساکن: جب حرف پر کوئی حرکت زیر، زبر، پیش) نہ ہو بلکہ جزم/سکون ہو تو ایسا حرف ساکن کہلاتا ہے۔

اعراب یہ ہیں؛

زَبر یہ علامت حرف کے اوپر لگائی جاتی ہے۔ عربی میں زَبر کو فَتْح کہتے ہیں اس لیے جس حرف پر زبر آئے اسے مفتوح کہتے ہیں۔ جیسے بَ تَ ثَ

زِیر یہ علامت حرف کے نیچے لگائی جاتی ہے۔ عربی میں زِیر کو کسرہ کہتے ہیں اس لیے جس لفظ کے نیچے آئے اسے مکسور کہتے ہیں۔ جیسے بِ تِ ثِ

پیش یہ علامت حرف کے اوپر لگائی جاتی ہے، عربی میں پیش کو ضمہ کہتے ہیں اس لیے جس حرف پر آئے اسے مضموم کہتے ہیں۔ جیسے بُ ٹُ ثُ

کھڑی زَبر یہ علامت حرف کے اوپر لگتی ہے یہ الف اور زبر کا کام دیتی ہے۔ جیسے ب کھڑی زبر بٰ یعنی ب الف زبر با

کھڑی زیر یہ علامت حرف کے نیچے لگتی ہے اور یاء اور زیر کا کام دیتی ہے۔ جیسے ب کھڑی زیر ِب یعنی ب یاء زیر بی،

الٹا پیش یہ علامت حرف کے اوپر لگتی ہے یہ واؤ اور پیش کا کام دیتی ہے جیسے ب الٹا پیش بٗ یعنی ب واؤ پیش بو،

جزم/سکون یہ علامت حرف کے سکون یا ٹھہراؤ کو ظاہر کرتی ہے، حرف کے اوپر لگائی جاتی ہے۔ اس علامت والا حرف ساکن ہوتا ہے۔ جیسے اَب،

تنوین: دو دو زبر، دو زیر اور دو پیش تنوین کہلاتے ہیں اس علامت کا مطلب یہ ہے کہ اگر دو زبر ہو تو نون ساکن ماقبل مفتوح، دو زیر ہو تو نون ساکن ماقبل مکسور اور دو پیش ہو تو نون ساکن ماقبل مضموم ہے

تشدید: یہ علامت حرف کے اوپر لگتی ہے اس علامت کا مطلب یہ ہے کہ یہ جس حرف پر ہو تو اس کا اول متحرک اور دوم ساکن ہوگا جیسے ابّو جو کہ اصل میں اَب' بُو' تھا پہلی باء کو حذف کیا اور اس کی موجودگی کو برقرار رکھنے کے لیے دوسری باء پر تشدید لگائی۔ اب لکھی تو ایک جاتی ہے لیکن پڑھی دو جاتی ہیں اس لیے اس علامت کو شد بھی کہتے ہیں، اس علامت والے حرف کو مشدّد کہتے ہیں۔

وقف: دوران تکلم کسی جگہ رکنا وقف کہلاتا ہے

موقوف حرف: دوران کلام جس لفظ کے آخری حرف پر وقف کیا جائے اسے موقوف حرف کہتے ہیں

اشباع: کسی حرف کی حرکت کو اس طرح پڑھنا کہ زبر سے الف، زیر سے ے اور پیش سے واؤ کی آواز پیدا ہو جائے۔ جیسے رَستہ سے راستہ

اِمالہ: کسی لفظ کے الف یا ہ کو یائے مجہول (ے) سے بدل کر پڑھنا امالہ کہلاتا ہے۔ جیسے کا کا سے کاکے

ادغام: دو ہم مخرج حرفوں کو ملا کر پڑھنا ادغام کہلاتا ہے۔ جیسے بدتر کو بتّر

محذوف: کسی لفظ میں اگر کوئی حرف حذف کر دیا جائے تو اس حذف شدہ حرف کو محذوف کہتے ہیں۔ جیسے شاباش میں دال محذوف ہے جو کہ اصل میں ''شاد باش'' تھا

شعر وشاعری

ہے عکس روئے یار دل داغ دار میں
کچھ تیرگی نہیں ہے ہمارے مزار میں

کچھ ایسے محو ہو گئے اقرار یار میں
لطف انتظار کا نہ ملا انتظار میں

دوچند اس سے حسن پہ ان کو غرور ہے
جتنا نیاز و عجز ہے مجھ خاکسار میں

وہ پیاری پیاری شکل وہ انداز دل فریب
رہتا نہیں ہے دیکھ کے دل اختیار میں

ایسی بھری ہیں یار کے دل میں کدورتیں
نامہ لکھا ہے مجھ کو تو خط غبار میں

ہم کچھ وصف کا کل پیچاں نہ لکھ سکے
مضموں الجھ رہے ہیں قلم مشکبار میں

کچھ بھی نہ اس کی وعدہ خلافی کا رنج ہو
آ جائے موت ہی جو شب انتظار میں

اے موت تو ہی آ نہ آئیں گے وہ کبھی
آنکھیں ہیں اک عرصے سے انتظار میں

سمجھو کہ کس کو کہتے ہیں تکلیف انتظار
بیٹھو کبھی جو دیدہ خونابہ یار میں

سودائے زلف ورخ میں غضب کا ہے انتظار
اب آ گئے ہیں گردش لیل و نہار میں

بیٹھے ہیں آج آپ تو پہلو میں غیر کے
ہم ہوں گے کل عروس اجل کے کنار میں

مٹ کر ہوں خاک سرمہ کی مانند بھی اگر
پھر بھی کبھی سمائیں نہ ہم چشم یار میں

کہنے لگے کہ آپ کی نیت تو ٹھیک ہے
بیتاب مجھ کو دیکھ کے بوس و کنار میں

شکوہ کریں تو کیا کریں جور و جفا کا ہم
سب عمر کٹ گئی ستم روزگار میں

مرنے کے بھی ہے وہی کشمکش خدا
میں قبر میں ہوں دل مرا ہے کوئے یار میں

تقدیر کے لکھے کو مٹانا محال ہے
کیا دخل ہے مشیت پروردگار میں

بجلی سی کوند جاتی ہے گھونگھٹ کی آڑ میں
کیا شوخیاں ہیں اس نگہ شرمسار میں

دعوائے عاشقی پہ یہ کہنے لگا وہ بت
اللہ کی شان! آپ بھی ہیں اس شمار میں

پامال کیجئے گا سمجھ کر خدا اسے
ہے آپ ہی کا گھر دل بے اختیار میں

سودا نیا، جنوں ہے نیا، ولولے نئے
اب اور ہی بہار ہے اب کے بہار میں

دل پر لگی وہ چوٹ کہ اف کر کے رہ گئے
ٹوٹا جو گر کے جام کوئی بزم یار میں

گر ان پہ اختیار نہیں ہے نہیں سہی
غم ہے یہی دل بھی نہیں اختیار میں

اے دل خدا کی یاد میں اب صرف عمر ہو
کچھ کم پھرے صنم کدہ روزگار میں

لطیفے

اہل علم کی دل لگیاں

امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ایک شخص مسئلہ پوچھنے آیا کہ جب نہر میں نہایا جائے تو منہ قبلے کی طرف کرنا چاہیے یا دوسری طرف؟ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ بہتر ہے منہ کپڑوں کی طرف رکھنا چاہیے تاکہ کوئی چرا کر نہ لے جائے۔

☆☆☆

امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ کے پاس ایک شخص مسئلہ پوچھنے آیا کہ میں نے ایک عورت سے شادی کی ہے مگر وہ لنگڑی نکلی ہے تو کیا میں اس کو واپس کرسکتا ہوں؟ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اگر تو اس کے ساتھ ریس لگانا چاہتا ہے تو پھر بے شک واپس کر دے۔

☆☆☆

امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے ایک آدمی نے پوچھا کہ کیا احرام والا شخص اپنے بدن کو خارش کرسکتا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں بالکل کرسکتا ہے سوالی نے پوچھا کہ کس حد تک کرسکتا ھے؟ امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جب تک اس کی ہڈیاں نظر آنا شروع ہو جائیں۔

☆☆☆

شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ نکاح کے موضوع پر درس دے رہے تھے درس کے بعد ایک شخص نے سوال کیا کہ اگر میں شادی کرتا ہوں اور بعد میں پتہ چلتا ہے کہ میری بیوی کے دانت نہیں ہیں تو کیا نکاح فسخ کرنے کے لئے یہ وجہ معقول ومناسب ہے؟ اس پر شیخ نے جواب دیا کہ ایسی بیوی تو غنیمت ہے جس سے تجھے کاٹنے کا خدشہ نہ ہو۔

☆☆☆

ایک شخص نے ایک عالم سے پوچھا اگر جنگل میں نماز پڑھتے وقت شیر آجائے تو کیا نماز جاری رکھوں؟

عالم نے جواب دیا..!

.اگر وضو باقی رہے تو جاری رکھو!

☆☆☆

امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ سے سوال کیا گیا کہ داڑھی پر مسح کیسے کرنا چاہیے؟ آپ نے جواب دیا کہ انگلیوں سے خلال کرنا چاہیئے اس پر اس نے کہا کہ اس میں شک رہتا ہے کہ شاید ٹھیک طریقے سے گیلی نہ ہوئی ہو؟ اس پر آپ نے فرمایا کہ ایسی صورت میں داڑھی کو ابتدائی رات میں ہی بھگو دینا چاہیئے۔

☆☆☆

شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ سے ایک شخص نے پوچھا کہ بندہ جب دعا کر لے تو کیا کرے؟

شیخ نے جواب دیا کہ ہاتھ نیچے کر لے۔

☆☆☆

ایک شخص نے شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ سے پوچھا کہ اگر کیسٹ میں قرآن سنا جائے تو کیا سجدے والی آیت پر سجدہ کرنا چاہیئے؟ آپ نے فرمایا کہ ہاں لیکن اس شرط پر کہ کیسٹ بھی سجدہ کرے۔

بچوں کی کہانی

فیصل پانچویں جماعت کا سٹوڈنٹ تھا۔ پانچویں جماعت میں پہنچنے کے بعد اسے دوستوں نے پانچویں جماعت کے بورڈ کے امتحان کے بارے میں کچھ اتنا خوفزدہ کر دیا تھا کہ اسے یہ یقین ہو گیا تھا کہ وہ جتنی بھی چاہے پڑھائی کرے، اس نے فیل ہی ہونا ہے پاس ہونا اس کے بس کی بات نہیں۔

چنانچہ اس نے پاس ہونے کے لیے پڑھائی کے بجائے دوسرے طریقوں پر غور کرنا شروع کر دیا تھا۔

ایک دن اسے الہ دین کا چراغ کی کہانی پڑھنے کو ملی، کہانی پڑھنے کے بعد وہ بھی سارا دن ساری رات الہ دین کے چراغ کے بارے میں سوچنے لگا۔

اور تلاش بھی جاری رکھی۔

کچھ دنوں بعد فیصل کے ابو نے محسوس کیا کہ فیصل پڑھائی پر توجہ کم دینے لگا ہے اور زیادہ تر وقت کسی گہری سوچ میں پڑا رہتا ہے۔ تو ایک دن فیصل سے پوچھنے لگا: ''فیصل بیٹا کیا بات ہے آج کل پڑھائی کی طرف توجہ نہیں دے رہے ہو زیادہ تر سوچوں میں گم رہتے ہو کوئی پریشانی کی بات ہے تو مجھے بتاؤ''۔

فیصل اس اچانک سوال پر چونک اٹھا اور کہنے لگا:

''نہیں ابا جان ایسی تو کوئی بات نہیں''

فیصل کے ابو اس جواب سے کچھ زیادہ مطمئن نہیں ہوئے تو اس دفعہ کچھ زیادہ اصرار کے ساتھ پوچھا:

''دیکھو فیصل بیٹے اگر سکول یا پڑھائی میں دل نہیں لگ رہا یا کسی بچے سے جھگڑا ہوا ہے تو مجھے بتاؤ میں کچھ بہتر حل ڈھونڈوں گا۔ اسی طرح اگر سارا سال رہو گے اور پڑھائی نہیں کرو گے تو امتحان میں کیسے پاس ہو گے''

فیصل کے ابو بات کو مزید جاری رکھتے ہوئے کہنے لگے:

’’دیکھو فیصل بیٹے تمھیں جو بھی مسئلہ ہے مجھے بتاؤ یا اگر مجھے نہیں بتا سکتے تو اپنی امی کو بتاؤ‘‘

اس دفعہ فیصل نے ساری بات اپنے ابو کو بتا دی۔

فیصل کے ابو نے جب ساری بات سنی تو کہنے لگے:

’’دیکھو فیصل بیٹے پہلی بات تو یہ ہے کہ یہ الہ دین کے چراغ کی کہانیاں صرف کہانیاں ہی ہیں حقیقت سے ان کا کوئی تعلق نہیں۔

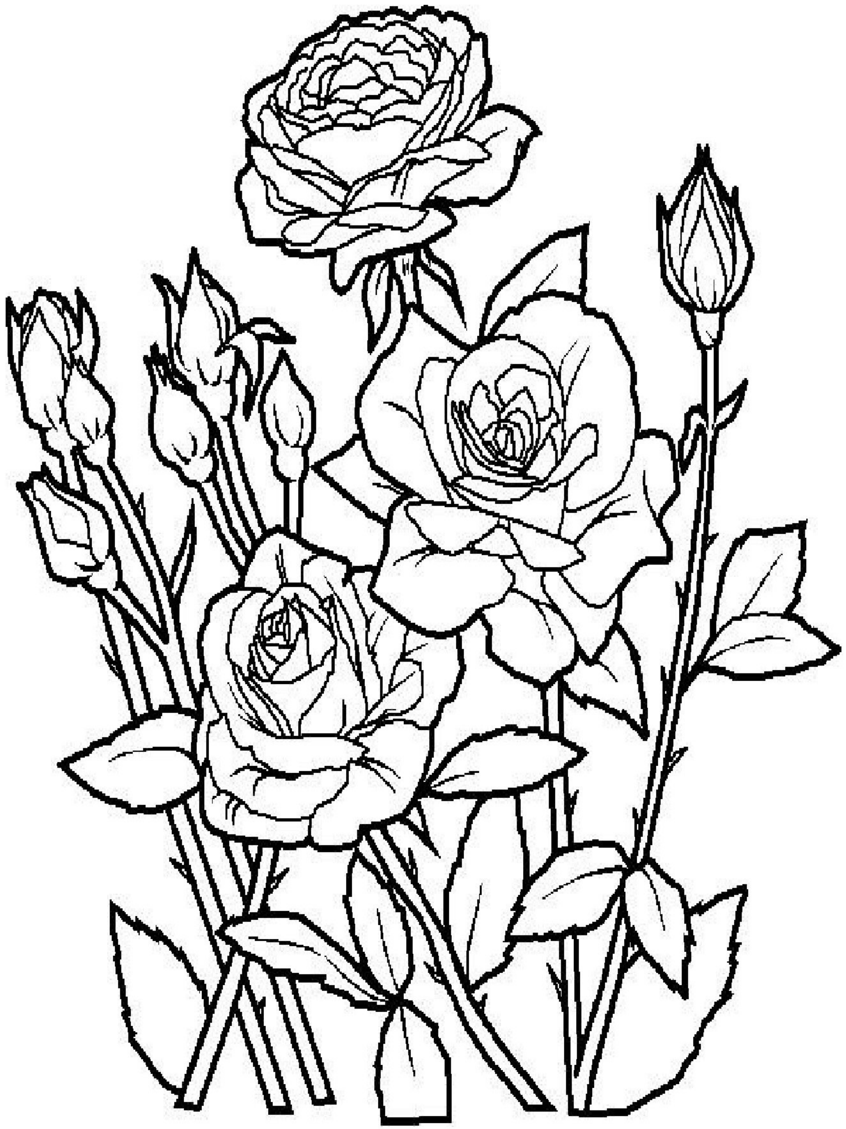
دوسری بات یہ ہے کہ دنیا میں وہی لوگ کامیاب ہوتے ہیں جو اللہ تعالی کی ذات پر یقین کامل کے ساتھ محنت کرتے ہیں‘‘

دیکھو فیصل بیٹے انسان جب کوشش کرتا ہے تو وہ کیا کچھ نہیں کر پاتا۔

آج کا انسان جو ٹیکنالوجی کی دنیا میں ترقی کی جس معراج پر ہے تو اس کی وجہ الہ دین کا چراغ نہیں بلکہ انسان کو اپنی محنت اور کوشش کے نتیجے میں ہی یہ عروج حاصل ہوا ہے اس لیے اگر تم بھی محنت کرو گے تو کوئی وجہ نہیں کہ تم فیل ہو جاؤ انشاءاللہ تم ضرور پاس ہو گے۔ بس شرط یہ ہے کہ خوب جی لگا کر محنت کرو اور بس۔

ابا جان کی یہ نصیحت آمیز بھری گفتگو سننے کے فیصل ابو سے گلے لگا اور وعدہ کیا کہ آج کے بعد وہ اللہ تعالی کی ذات پر کامل یقین کے بعد پڑھائی پر خوب توجہ دیں گے اور کسی بھی حال میں گھبرائیں گے نہیں۔

رنگ بھریں



ام المؤمنین حضرت خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہا

حضرت خدیجہؓ کے ایک چچا زاد بھائی تھے جو تورات وانجیل کے بہت بڑے عالم تھے اور عیسائیت اختیار کر لی تھی۔

باپ نے اپنی پاکیزہ اخلاق بیٹی کی صفاتِ جمیلہ کا لحاظ رکھتے ہوئے سب سے پہلے شادی کے لیے ان کو منتخب کیا لیکن پھر نا معلوم وجوہ کی بنا پر یہ بیل پروان نہ چڑھ سکی اور سیدہ خدیجہؓ کی شادی ابو ہالہ بن بناش تمیمی سے ہوگئی۔ اس کا تعلق بنی اُسید بن عمرو سے تھا۔ لیکن اکثر مؤرخین کی رائے اس کے برعکس ہے اور ہمارے خیال میں صحیح بھی یہی ہے کہ سب سے پہلے آپ کی شادی عتیق بن عابد بن عبداللہ بن مخزوم المخزومی سے ہوئی۔ (عیون الاثر جلد ۱ ص ۱۰۹)

قریش کے اعلیٰ خاندانوں میں یہ دستور تھا کہ وہ جوان ہوتے ہی لڑکی کی شادی کر دیا کرتے تھے۔ جونہی اس کی عمر دس سال سے زیادہ ہوتی، اس کے لیے رشتے آنا شروع ہو جاتے، اعلیٰ خاندانوں میں رشتہ مانگنے کی جرأت وہی شخص کر سکتا تھا جو خود بھی اعلیٰ حسب ونسب کا حامل ہو۔

حضرت خدیجہؓ کی عمر جونہی دس سال سے زیادہ ہوئی اور بلوغ کو پہنچیں، عتیق بن عابد مخزومی سے ان کا نکاح ہو گیا۔ اور ان کے ہاں عبداللہ نامی بچہ کی پیدائش ہوئی۔ پھر عتیق بن عابد کا انتقال ہو گیا۔

ابھی ان کی بیوگی کو زیادہ عرصہ نہ گزرا تھا کہ انہیں ابو ہالہ بن زرارہ بن النباش تمیمی نے پیغامِ نکاح بھیجا، ان کا خاندان بنی عبدالدار بن قصی کا حلیف تھا، ہند بن ہالہ سے ان کے ہاں دو لڑکے ''ہند'' اور ''حارث'' اور ایک لڑکی ''زینب'' پیدا ہوئی۔

اسی زمانہ میں حرب الفجار چھڑ گئی جس میں سیدہ خدیجہؓ کے والد لڑائی کے لیے نکلے اور میدانِ کارزار میں کام آئے۔ یہ عام الفیل سے ۲۰ سال بعد کا واقعہ ہے۔

جب حضرت خدیجہؓ کا نکاح حضورﷺ سے ہوا تو عبداللہ بن عتیق کی عمر دس سال سے زائد تھی۔ اور ہند اور دوسرے بچے ابھی دورِ طفولیت ہی میں تھے۔

یہ سارے بچے محمدﷺ سے محبت والفت اور پدرانہ ہمدردیاں محسوس کرتے تھے، جنہوں نے ہند بن زرارہ کو اتنا متاثر کیا کہ وہ جب حضورﷺ کے متعلق گفتگو کرتے تو یوں کہتے: میرے والد محمدﷺ ہیں۔

حضرت خدیجہؓ نے خود کو بچوں کی پرورش کے لیے فارغ کر دیا تھا، اور شادی سے کنارہ کشی اختیار کر لی تھی، انہیں کئی قریشی سرداروں نے پیغام نکاح بھیجا لیکن انہوں نے سب کو انکار کر دیا، اور کسی سے رضا مندی کا اظہار نہیں کیا اور خود کو بچوں کی تربیت میں مشغول رکھا۔ (جاری ہے)

آپ کے خواب اور ان کی تعبیر

میں خواب میں دیکھتی ہوں کہ میں پنڈی ریلوے سٹیشن پر کھڑی ہوں جہاں بہت ساری ریل گاڑیاں موجود ہیں اور ان میں سواریاں نہیں ہیں مہربانی فرما کر اس خواب کی تعبیر بتا دیں

نورین عظمت، ایڈریس نہیں لکھا

تعبیر: آپ کے خواب کی تعبیر سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ماشاء اللہ آپ کی زندگی لمبی ہوگی لیکن تھوڑی سی مشکلات کا سامنا بھی رہا کریگا۔

اس لیے نماز پنجگانہ کے ساتھ صدقات وغیرہ کا بھی خوب اہتمام کیا کریں۔

☆☆☆

میں خواب میں دیکھتی ہوں کہ مجھ پر ایک کتا بار بار پر حملہ کرتا ہے لیکن میں اس سے کسی نہ کسی طریقے سے بچ جاتی ہوں۔

نام اور ایڈریس نہیں لکھا

تعبیر: اللہ نہ کرے آپ پر کوئی مصیبت آسکتی ہے یا آپ کا کسی سخت مشکل سے سامنا ہوسکتا ہے نماز پنجگانہ کے ساتھ اس دعا کا خصوصی اہتمام کریں

إِنَّا لِلهِ وَ إِنَّا إِلَيهِ رَاجِعُون. اللهُمَّ أجُرنِی فِی مُصِیبَتِی وَاخلُف لِی خَیرا مِنهَا

☆☆☆

میں نے کچھ دن پہلے ایک خواب دیکھا کہ میں کسی انجان علاقے سے گزر رہا ہوں اچانک وہاں تاریکی ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے میں وہیں پر رک جاتا ہوں کچھ دیر انتظار کرنے کے بعد اس

خیال سے کہ اب روشنی کہاں سے ملے گی چلو بغیر روشنی کے ہی چلتے ہیں کیوں کہ میرے پاس روشنی کا کوئی ذریعہ نہیں ہوتا چنانچہ میں روشنی کے بغیر دوبارہ چلنا شروع کر دیتا ہوں لیکن تھوڑی دیر چلنے کے بعد مجھے محسوس ہوتا ہے کہ میں کسی دلدل میں پھنس گیا ہوں بہت کوششوں کے باوجود بھی اس سے نکل نہیں پاتا اس دوران میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

نثار خان اسلام آباد

تعبیر: آپ کے خواب کی تعبیر سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اللہ نہ کریں آپ گناہوں میں مبتلاء ہیں اوراس درجے مبتلاء ہے کہ خواب کی تعبیر کے مطابق اس سے نکلنے کی کوئی سبیل بھی نہیں لیکن اس باوجود بھی میں آپ کو یہی کہوں گا کہ اللہ تعالی کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہئے بلکہ اپنے گناہوں پر نادم ہوکر خوب توبہ واستغفار کریں۔

اورنماز پنجگانہ کے ساتھ اس دعا کا اہتمام بھی کریں

أستَغفِرُ اللهَ العَظِيمَ الَّذِى لاَ إِلَهَ إِلَّا هُوَ الحَىُّ القَيُّومُ وَأتُوبُ إلَيهِ

عملیات ووظائف

آیات شفاء یا ختم شفاء

☆......اول آخر درود شریف (۱۰۰)مرتبہ

☆......آخری دس سورتیں ہر سورۃ (۱۰۰)مرتبہ

☆......سورۃ الم نشرح لک صدرک (۱۰۰)مرتبہ

☆......وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا (بنی اسرائیل: ۸۲)(۱۰۰)مرتبہ

☆......وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ (سورہ توبہ: ۱۴)(۱۰۰)مرتبہ

☆......وَشِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ. (سورہ یونس: ۵۷)(۱۰۰)مرتبہ

☆......قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ. (سورہ حمٓ سجدہ: ۴۴)(۱۰۰)مرتبہ

☆......وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ (سورہ الشعرآء: ۸۰)(۱۰۰)مرتبہ

☆......درود شریف (۱۰۰)مرتبہ

اسماء الحسنٰی دس دس مرتبہ پڑھ کردم کریں۔

طریقہ کار: مذکورہ کلام سوسومرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کریں یا کھانے پینے کی چیزوں پر پڑھ کر مریض کو کھلائیں انشاءاللہ مریض جلد شفایاب ہوگا۔

مدیر کے نام

مدیر صاحب عرض یہ ہے کہ اگر شمارہ آن لائن کے ساتھ ساتھ پرنٹڈ بھی ملے تو بہت اچھی بات ہوگی۔ کیوں کہ میں اور میرے جیسے اور بھی بہت سارے لوگ ہوں گے جو شاید آن لائن پڑھنے میں دقت محسوس کرتے ہوں۔

انور حسین، کشمیر

محترم انور حسین صاحب آپ کے لیے خوشخبری ہے کہ اس دفعہ کا شمارہ پرنٹڈ بھی ہوگا تو پرنٹڈ شمارہ حاصل کرنے کے لیے اپنا ایڈریس وغیرہ بھیج دیں تا کہ آپ کو پرنٹڈ شمارہ ارسال کیا جاسکے۔

☆☆☆

شمارے کے وہ صفحے جس میں سمارٹ فون ایپس کے متعلق معلومات ہوتی ہیں مجھے بے حد پسند ہیں باقی مضامین بھی بہت اچھے ہیں شمارے کی ٹیم سے درخواست ہے کہ کوشش جاری رکھیں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو دن دگنی اور رات چوگنی ترقی عطاء فرمائے۔

عابد رانا، ڈسکہ

آمین

پسندیدگی کے لیے شکریہ

آپ قارئین اسی طرح حوصلہ افزائی فرمایا کریں گے تو انشاء اللہ یہ کام جاری وساری رہے گا۔

دین ودنیا کو کیسے ایک ساتھ چلانا ہے یہ تو کوئی آپ لوگوں سے سیکھے، بہت اچھی کوشش ہے۔ اور شمارہ مجھے بے حد پسند آیا ہے۔

ذوالقرنین، لاہور

ذوالقرنین صاحب آپ کا بے حد شکریہ۔

آپ کا سوال نوٹ کرلیا گیا ہے اور اسے ٹیم نے مشاورت سے مکمل شامل کرنا مناسب نہیں سمجھا۔ بس اتنی سی بات ہے ہے کہ ہماری ٹیم کی وہی کوشش ہے جو آپ کو نظر آرہی ہے بلکہ سب کو نظر آرہی ہے اور ٹیم ایسے کسی مسلکی بحث مباحثے میں نہیں پڑنا چاہتی ہے امید ہے آپ بھی بات کو دل پر نہیں لیں گے

☆☆☆

توجہ فرمائیں

اگر آپ کو شمارے میں کوئی مضمون پسند آیا ہے یا شمارے میں کسی جگہ کسی نئے مضمون کو شامل کرنے کا خواہ ہیں یا کوئی بھی ایسا مشورہ دینا چاہتے ہیں جو شمارے کے لیے فائدہ مند ثابت ہوسکتا ہے تو ہمیں ضرور لکھئے گا ہماری کوشش ہے کہ شمارے کو قارئین کے معیار پر ہی شائع کیا کریں